سوال

(42)قرآن کوصرف "قرآن" کہنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کواگر ہم صرف ''قرآن'' ہی کہیں توہمیں گناہ تونہیں ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کا عزت واحترام سے نام لینا افضل ہے۔ یہ احترام دلوں کے تقویٰ کی دلیل ہے۔ اگرچہ صرف ''قرآن'' کہنا بھی جائزاوردرست ہے۔ خودقرآن مجید میں لفظ ''قراٰن'' ستر مرتبہ استعمال ہوا ہے کبھی اللہ تعالیٰ نے اسے ''قراٰن'' ہی کہا ہے۔ (4:82، 5:101، 6:19، 7:204 ودیگرکئی آیات)، اور کبھی اسے صفاتی نام سے ذکر کیا ہے مثلا قُرْآنٍ مُّبِينٍ (1:15، 36:69) الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ (15:87) الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ (36:2) الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ (50:1)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 136

محدث فتویٰ